روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی/اسلام آباد(7)5جون2018

سعودی عرب میں غیر قانونی تارکین وطن کیخلاف آپریشن جاری 11 لاکھ 92 ہزار افراد گرفتار

2 لاکھ غیرقانونی تارکین دستاویزات نہ ہونے پر ابھی تک سفرنہیں کر سکے‘ 3 لاکھ 13 ہزار سے زائد کو ملک بدر کردیا گیا‘ مدد کرنے پر مقامی افراد کیخلاف بھی کارروائی کررہے ہیں: وزارت داخلہ

گرفتار غیر قانونی تارکین میں 54 فیصد یمنی‘43 فیصد ایتھوپین اور 3 فیصد دیگر ممالک کے لوگ شامل‘2 لاکھ 11 ہزار 702 سے تحقیقات مکمل‘زیادہ گرفتاریاں اقامہ قوانین کی خلاف ورزی پر ہوئیں

جدہ (این این آئی) سعودی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ غیر قانونی تارکین کے خلاف مملکت کی سطح پر جاری مہم کے دوران اب تک 11 لاکھ 92 ہزار 498 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ گرفتار شدگان میں 54 فیصد یمنی، 43 فیصد ایتھوپی جبکہ 3 فیصد مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر ملکی شامل ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق وزارت کی جانب سے جاری بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ غیر قانونی تارکین کے خلاف مہم مختلف مراحل پر مشتمل ہے جن میں اقامہ قوانین کی خلاف ورزی پر 8 لاکھ 83 ہزار 398 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ قانون محنت کی خلاف ورزی پر 2 لاکھ 11 ہزار 588 جبکہ سرحدی خلاف ورزیوں پر گرفتار شدگان کی تعداد 97 ہزار 512 رہی۔ سرحدی محافظوں نے 781 افراد کو غیر قانونی طور پر سعودی عرب کی سرحد عبور کرکے بیرون ملک جانے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ غیر قانونی تارکین کو روزگار اور انہیں قیام و طعام کی سہولت فراہم کرنے والے بھی قانون شکنی کے زمرے میں آتے ہیں۔ غیر قانونی تارکین کو مذکورہ سہولتیں فراہم کرنے پر 2110 افراد کو بھی گرفتار کیا گیا جن میں 396 مقامی شہری تھے جن کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جارہی ہے۔ وزارت داخلہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کرنے کے بعد انہیں ڈیپورٹیشن سینٹر لایا جاتا ہے جہاں انکے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرکے انہیں ملک بدر کیا جاتا ہے۔ اب تک 3 لاکھ 13 ہزار 491 افراد کو ملک بدر کیا جاچکا ہے۔ 2 لاکھ 11 ہزار 702 تارکین سے تحقیقات مکمل کی جاچکی ہیں وہ اپنے ملک روانگی کیلئے سیٹوں کی کنفرمیشن کے انتظار میں ہیں جبکہ ایک لاکھ 70 ہزار 757 افراد سفری دستاویزات نہ ہونے کے سبب اب تک سفر نہ کرسکے۔ ان تارکین کے ملک کے سفارتخانے کی جانب سے سفری دستاویزات جاری ہونے کے بعد ان کا خروج نہائی لگایا جائے گا جس کے بعد وہ اپنے ملک روانہ ہوسکیں گے۔